

## امیر حلقہ توفیق اسلم خان

حکومت مہاراشٹر کے تیسرے ریاستی نشہ بندی ساہتیہ سمیلن میں جماعت اسلامی کی شمولیت

ہم قرآن کے اس فرمان ”نیکي اور بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو“ کے تحت شامل ہوئے ہیں: امیر حلقہ توفیق اسلم خان

ممبئی: ۱۴ جولائی۔ نشہ بندی منڈل مہاراشٹر کے تیسرے نشہ بندی ساہتیہ سمیلن کا آغاز آج گیٹ وے آف انڈیا سے ہوا۔ مذہبی اور سماجی تنظیموں کے کارکنان اور شہر کے کالجوں کے طلبہ و طالبات پر مشتمل ایک ریلی صبح ساڑھے نو بجے یہاں سے نکل کر منترالیہ کے سامنے یشونت راؤ چوان سبھا گره تک پہنچی۔ حکومت مہاراشٹر کے وزیر برائے سماجی بہبود شری شیواجی راؤ موگھے کے ہاتھوں ریلی کا افتتاح ہوا۔ یشونت راؤ چوان ہال پر نشہ بندی پر مبنی لٹرچر، تقاریر اور کلچرل پروگراموں کے ذریعے نشہ بندی کے نقصانات کو واضح کیا گیا۔ واضح ہو کہ مہاراشٹر سمیت پورے ملک میں نشہ کا استعمال بڑی تیزی سے پھیل رہا ہے۔ اور یہ خاص طور سے نوجوان نسل کو اپنی چھٹی میں لے رہا ہے۔ نشہ صرف شراب ہی نہیں بلکہ اب اس کی مختلف شکلیں دستیاب ہیں تمباکو، گٹکھا اور سگریٹ کے علاوہ کچھ ادویات کو بھی لوگ نشہ کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ حکومتیں اپنے اپنے طور پر کوششیں کرتی ہیں لیکن صحیح رخ میں کام نہیں کرنے کی وجہ سے اس کا دائرہ سمٹنے کی بجائے وسیع ہوتا جا رہا ہے۔ ریلی میں شامل ایک نوجوان سے میں نے پوچھا کہ کیا وہ کوئی نشہ کرتا ہے اس نے جواب دیا نہیں لیکن جب اس ریلی کے تعلق سے پوچھا کہ کیا اس ریلی سے کچھ فائدہ ہو سکتا ہے۔ اس کا کہنا تھا کہ صرف ریلی سے کچھ نہیں ہوتا بلکہ اگر حکومت سنجیدہ ہے تو اسے نشیلی اشیاء کی فروخت اور اس کی پیداوار پر روک لگانا چاہئے ورنہ صرف ریلی نکالنا اور نشہ کے خلاف نعرہ لگانے سے کوئی فائدہ ہونے والا نہیں۔

جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر نشہ بندی منڈل میں شریک ہے۔ امیر حلقہ مہاراشٹر توفیق اسلم خان اور دیگر رفقاء جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر اس موقع پر شریک تھے۔ انجینئر توفیق اسلم نے اس سوال پر کہ آپ نے اس ریلی یا اس سمیلن میں شرکت کیوں کی ہے کہا ”ہمیں قرآن نے حکم دیا ہے کہ ”نیکي اور بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو“ اس لئے ہم تو بھلائی اور نیکي کے کام کوئی بھی کرے گا ہم اس کی مدد کریں گے کیوں اصل میں تو یہ کام ہمارا ہی ہے۔ جماعت اسلامی نے نشہ بندی پر مبنی کتب کا اسٹال بھی لگایا

جہاں مولانا مودودی کی کتاب نشہ بندی اور اسلام اردو ہندی اور مراٹھی زبانوں میں فراہم کی گئی۔ اسٹال پر جوق در جوق لوگ آتے رہے۔ جو لوگ کتابیں خرید نہیں سکتے انہیں تحفہ کتاب دی گئی۔ مذکورہ سمیلن ۱۵ جولائی کی شام چھ بجے تک جاری رہے گا۔